2022-23

پراسپیکٹس

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج

ستیانہ روڈ جڑانوالہ فون نمبر 041-4312977

پرنسپل پروفیسر محمد اعظم

کامرس ایجوکیشن

دورِ حاضر میں بدلتے ہوئے معاشی اور معاشرتی حالات کے تناظر میں صنعتی اور تجارتی تعلیم کی اہمیت و افادیت سے انکار ممکن نہیں۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہنر منداور تعلیم یافتہ افراد کسی بھی قوم کا بہترین سرمایہ ہوتے ہیں اور ان افراد کی تربیت و پرداخت کے لیے بہترین حکمتِ عملی ،ٹھوس منصوبہ بندی اور محنت و جانفشانی ناگریز ہے۔قومی تعلیمی کمیشن کی سفارشات کے تحت حکومت نے 1959 ، میں تجارتی تعلیم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا لہذا ملک کے تجارتی اداروں کا جائزہ لیا گیا اور اس جائزہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کی معیشت کو ترقی دینے کے لیے ایسے افراد کی ازحد ضرورت ہے۔ جو سائنسی، تکنیکی اور تجارتی علوم سے بہرہ ور ہوں۔

یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ترقی یافتہ اقوام مستقبل کی راہیں اور لائحہ عمل متعین کرتی ہیں چنانچہ یورپ کے صنعتی انقلاب نے پوری دنیا پر اپنے اثرات مرتب کیے اور یوں ترقی پذیر دنیا کو بھی اپنی بقاو سلامتی کے لیے ہنر مند افراد کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسی حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے وطنِ عزیز میں بھی کامرس کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

حکومتِ پنجاب نے تجارتی تعلیم میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے وسائل کو زیادہ سے زیادہ اس شعبے کے لئے مختص کیا ہے اور کامرس ایجوکیشن کے اداروں کی نہ صرف ترویج و ترقی کے لیے کام کیا بلکہ ان اداروں کی تعداد میں بڑی تیزی سے اضافہ کیا ہے۔

اس وقت پنجاب میں 46 گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے طلباء، 1 ایک گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے طالبات، 60 گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے طلباء 11 گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے طالبات کام کر رہے ہیں۔ ان تمام اداروں میں ڈی کام کے ساتھ اب حکومتِ پنجاب نے آئی کام کلاسز بھی جاری کرنے کا حکم فرمایا ہے

﴿تعارف﴾

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ستیانہ روڈ جڑانوالہ

ضلع فیصل آباد میں واقع پنجاب کی سب سے بڑی تحصیل جڑانوالہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہاں لاہور روڈ اور فیصل آباد روڈ، کھڑیانوالہ روڈ پر صنعتی ادارے کام کر رہے ہیں تجارت اور صنعت کے اس دور کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے 01-07-1979 کو گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا کرائے کی عمارت میں آغاز ہوا۔ خوش قسمتی سے اس ادارے کو شروع سے لیکر آج تک جناب یعقوب شاد، جناب خادم حسین صاحب ۔ جناب سرفراز ٹوانہ مرحوم۔ جناب اے ڈی صاحب اور جناب خواجہ عبدالودود کی صورت میں انتھک ترقی پسند اور روشن خیال سربراہان میسر آئے جن کی بدولت یہ ادارہ ضلع بھر میں اپنی قابل ذکر شناخت قائم کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ اور ادارہ نے دہائیوں میں صدیوں کا سفر طے کیا ہے۔

بعد ازاں 1994 میں یہ ادارہ گورنمنٹ کالج آف کامرس کے نام سے ستیانہ روڈ پر واقع اپنی نئی سرکاری بلڈنگ میں منتقل ہو چکا ہے۔ ابتدائی طور پر ڈی کام پارٹ I, II کے دو سالہ کورس کا آغاز کیا گیا اور پھر بعد میں بی کام کی کلاسز کا اجراء کیا گیا اور اب یوں یہ ادارہ تحصیل بھر میں بالعموم اور ضلع فیصل آباد میں بالخصوص، انڈسٹری، چیمبر آف کامرس، سرکاری، نیم سرکاری اور پرائیوٹ دفاتر میں کام کرنے والے افراد کی بڑی تعداد فراہم کر رہا ہے۔

2016-17 سے حکومت پنجاب کی اجازت سے ادارہ میں آئی کام کلاسز شروع کی جا چکی ہیں۔

بی کام بلاک تعمیر ہو چکا ہے مزید سٹاف متوقع ہے کہ آنے والے دنوں میں محکمہ تعلیم اور طلباء کے والدین کی توقعات پر ہم پورا اتریں گے انشاء اللہ

پرنسپل محمد اعظم

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ستیانہ روڈ جڑانوالہ

ڈائریکٹر کالجز فیصل آباد کا پیغام

عزیز طلباء!

کامرس کے مضامین عالمی سطح پر مختلف ممالک کی دلچسپی کا مرکز ومحور رہا ہے۔ معیشت کے حوالے سے قرآن کریم کی بیشمار آیاتِ بینات اور جناب رسالت مآب ﷺ کے ان گنت فرمودات کی صداقت اور افادیت پر جدید معاشیات بھی مہر تصدیق ثبت کرتی ہے۔

تاریخ کے جھروکے میں اگر جھانک کر دیکھیں تو خلیفہ راشد حضرت علیؓ اسی علم کی بنیاد پر ہمیں امت مسلمہ میں آسانیاں بانٹتے دکھائی دیتے ہیں تو امام ابوحنیفہؒ اور آپکے دو ہونہار شاگرد امام محمد اور امام ابو یوسف معاشیات کے علم کی بدولت لوگوں کے گوناگوں مسائل حل کرنے میں مصروف عمل رہے۔

حکیم الامت، شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کی سب سے پہلی تصنیف ''علم الاقتصاد'' اقتصادیات کے موضوع پر ہے۔

عہد موجود میں درپیش معاشی چیلنجوں کے باعث علم معاشیات کی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے اور پھر یہ موضوع ایسا ہے کہ Lay Man سے لیکر ماہرین معاشیات کی توجہ کا دامن کھینچتا ہے اس علم سے معاشی مسائل کا حل ممکن ہے تو آسان روزگار بھی اس سے جڑا ہوا ہے۔

IMF کے چنگل سے ملک کو نکالنے کیلئے نئی نسل کو کامرس کے مضامین سے ترجیحاً روشناس کروانے کی ضرورت ہے۔

سیکرٹری ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کیطرف سے پنجاب کے تمام کامرس اداروں میں آئی کام کلاسز شروع کرنے کی اجازت ملنے کے بعد گورنمنٹ کالج آف کامرس جڑانوالہ میں آئی کام کلاسز شروع کرنے پر میں صمیم قلب سے انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

امید کرتا ہوں کہ کامرس کے مضامین کی ترقی کیلئے سٹاف و پرنسپل کوشاں رہیں گے۔

پرنسپل کا پیغام

جہدِ مسلسل اور عمل پیہم زندہ قوموں کا طرۂ امتیاز ہے۔اس امتیازی وصف کی بدولت جولاں گاہِ حیات میں جوہر قابل کی تازہ کمک مہیا ہوتی ہے۔

اقوام عالم کی صف میں وہی ممالک مضبوط و مستحکم ہیں جنکی معیشت مستحکم ہے۔ چنانچہ عہدِ حاضر میں کامرس کی تعلیم کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔

ہمارے سرکاری، پرائیویٹ اداروں، دفاتر، بینکوں اور صنعتوں وغیرہ میں افرادی قوت کی فراہمی میں کامرس کے اداروں کا اہم اور خاصا عمل دخل ہے۔ جو آنے والے دور میں اپنی اہمیت وافادیت کا اور زیادہ احساس دلائے گا۔

الحمداللہ 17-2016 سے علاقہ کی ضرورت کی پیش نظر ادارہ میں آئی کام کلاسز شروع کی جاچکی ہیں۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ستیانہ روڈ جڑانوالہ درخشاں روایات کا حامل ہے۔محنتی اور کوالیفائیڈ اساتذہ۔ لائق اور قابل طلباء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں۔اور درجہ چہارم کے ملازمین اس ادارہ کی صفائی وستھرائی پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ نیا بی کام بلاک تعمیر ہو چکا ہے۔ ادارہ کی عمارت دور سے توجہ کھینچ لیتی ہے نہر لوئر گوگیرہ کے کنارے پر اس کالج میں تازگی وشگفتگی، سبزہ کی بہار اور پودوں اور درختوں کے جھرمٹ میں اس کالج کی عمارت بہت اچھی لگتی ہے۔اپنے ملک کی شان وشوکت اور اس ادارہ کی ترقی وترویج کیلئے اللہ رب العزت سے پر امید بھی ہیں اور دعا گو بھی۔

آمین یارب العالمین!

پرنسپل محمد اعظم

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ستیانہ روڈ جڑانوالہ

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ستیانہ روڈ جڑانوالہ

فون:041-4312977
Email =tevtagicjar@yahoo.com

پراسپکٹس برائے سال2022-23

پرنسپل: پروفیسر محمد اعظم (ایم بی ای)

تدریسی عملہ

شعبہ کامرس / اکاؤنٹس

1۔ خالی چیف انسٹرکٹر

2۔ محمد اسماعیل اسسٹنٹ پروفیسر ایم کام۔ایم فل

3۔ جاوید اقبال انسٹرکٹر ایم اے اکنامکس

4۔ خالی انسٹرکٹر

شعبہ انگریزی

1۔ محمد انوار انسٹرکٹر ایم اے(انگلش)

شعبہ اسلامیات

1۔ خالی چیف انسٹرکٹر

شعبہ فزیکل ایجوکیشن

1۔ طارق محمود ڈی پی ای/سپرینٹنڈنٹ بی اے

شعبہ اردو

1۔ خالی انسٹرکٹر

سیکریٹریل پریکٹس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی

1۔ محمد سلیم سینئر انسٹرکٹر ایم اے اکنامکس

2۔ عبدالرحمٰن سینئر انسٹرکٹر ایم اے اکنامکس

3۔ عبدالقدیر انسٹرکٹر ایم فل (کمپیوٹر سائنس)

شعبہ لائبریری

1۔ ممتاز احمد لائبریرین ایم اے(لائبریری سائنس)

دفتری عملہ

1۔ انعام اللہ سینئر کلرک

2۔ خالی جونیئر کلرک

درجہ چہارم

1۔ محسن علی نائب قاصد
2۔ وقار احمد چوکیدار
3۔ اشفاق احمد مالی
4۔ ندیم رشید خاکروب

نصاب تعلیم

ادارہ کا پہلا تعلیمی سال آئی کام۔ڈی کام پارٹ I کہلاتا ہے۔جس کے سالانہ امتحان متعلقہ بورڈز کے زیراہتمام ہوتے ہیں۔طلباء یہ امتحان پاس کرنے کے بعد آئی کام،ڈی کام پارٹ II میں داخلہ لیتے ہیں۔ اوران کا سالانہ امتحان فیصل آباد بورڈ اور پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے زیراہتمام ہوتا ہے جس میں کامیابی حاصل کرنے پر متعلقہ بورڈز سرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ ان کامرس جاری کرتا ہے جو ہر لحاظ سے انٹرمیڈیٹ کے مساوی ہے۔

ڈپلومہ ان کامرس کورس میں تجارتی اور پیشہ ورانہ مضامین مثلاً بزنس انفارمیشن ٹیکنالوجی‘ فنانشل اکاؤنٹنگ‘ انگریزی شارٹ ہینڈ‘ اصول بنکاری اور اصول تجارت جیسے مضامین پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔

ادارہ میں مندرجہ ذیل نصاب اور مضامین پڑھائے جاتے ہیں

1- آفس سیکرٹریل پریکٹس گروپ (انگلش شارٹ ہینڈ)

2- آئی کام میں کامرس کے مضامین پڑھائے جاتے ہیں

3- ایسوسی ایٹ ڈگری (کامرس) میں پنجاب یونیورسٹی کا **سلیبس** پڑھایا جاتا ہے۔

D.Com Office Secretarial Practice & Short Hand Group

Components	1st Year		2nd Year	
	Subject	**Marks**	**Subject**	**Marks**
A : Compulsory Subjects	English	100	English	100
	Urdu		Urdu	
	Islamic Studies	100	Pakistan Studies	100
		50		50
	ToTal	**250**	**Total**	**250**
B : Supporting Subjects	Business I.T(I)/ English/Urdu Typing	100	Business I.T (II) or Business I.T (I)	100
	Financial Accounting-I	100	Principles of Economics	50
	Principles of Commerece	50	Communication Skills	50
	Total	**250**	**Total**	**200**
C: Specialization	English/Urdu Short Hand: Theory	40	English/Urdu Short Hand-II: Speed	100
	Speed	60	Computer Based Correspondence/Office Practice & Procedures	50
	Total	**100**	**Total**	**150**
	Grand Total	**600**		**600**

Total Marks: 1st Year: 600 2nd Year : 600 = 1200

Scheme of Studies For I. Com - Group

Components	1st Year		2nd Year	
A: Compul-sory Subjects	**Subject**	**Marks**	**Subject**	**Marks**
	English	100	English	100
	Urdu	100	Urdu	100
	Islamic Studies	50	Pakistan Studies	50
	Economics	75	Commercial	
	Accounting	100	Geography	75
	Mathematics	50	Accounting	100
	Principles of commerce	75	Banking	75
			Statistics	50
	Total	**550**	**Total**	**550**

Total Marks: 1st Year: 550 2nd Year : 550 = 1100

قواعد وضوابط داخلہ برائے: آئی کام، ڈی کام پارٹ I

-1 داخلہ صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگا، ماسوائے مخصوص نشستوں کے جن پر داخلہ کے قواعد الگ دیئے گئے ہیں۔

-2 آئی کام۔ڈی کام پارٹ I میں داخلہ کے امیدوار کا پاکستان کے کسی تعلیمی بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان میں پاس ہونا ضروری ہے۔

-3 داخلے کے لیے ان امیدواروں کو منتخب کیا جائے گا جنہوں نے میٹرک کا امتحان اُسی سال پاس کیا ہو، تاہم اگر حکومتی قواعد وضوابط نے اجازت دی تو گزشتہ دو سال کے میٹرک پاس طلبا کو بھی داخلہ دیا جاسکتا ہے۔ نیز ہر امیدوار کی عمر مقررہ تاریخ داخلہ کے وقت 18 سال سے زائد نہ ہو۔ مزید دو سال کی رعایت پرنسپل صاحب کی صوابدید پر ہے۔

-4 حافظ قرآن کو میرٹ بناتے وقت 20 اضافی نمبر دیئے جائیں گے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ میرٹ پر آنے والا حافظ قرآن دستاویزی ثبوت مہیا کرے جو کہ حکومت پاکستان/ پنجاب کے منظور شدہ/ الحاق شدہ مذہبی مدارس کی جانب سے جاری کیا گیا ہو۔ نیز وہ با قاعدہ ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہو۔ کمیٹی اس امر کی تصدیق کرے گی کہ امیدوار نے پورا قرآن پاک حفظ کیا ہوا ہے۔

-5 پرنسپل صاحب کو درخواست داخلہ منظور یا مسترد کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ ان کا حکم قطعی اور آخری ہو گا۔ جن امیدواروں کے فارم داخلہ پر احکام صادر ہوں گے، انہیں واجبات فوری طور پر ادا کرنا ہوں گے۔ بصورت دیگر ادائیگی عدم واجبات ان کا داخلہ منسوخ تصور ہوگا۔

-6 داخلہ کے بعد کوائف غلط ہونے کی صورت میں داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا اور انضباطی کارروائی بھی کی جائے گی۔

7- معذور افراد سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ صاحب سے معذروی کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

8- ایسے کسی بھی اُمیدوار کو کالج میں داخلہ نہیں دیا جائے گا جس نے اس سے پہلے کسی بھی کالج میں داخلہ لیا ہو اور کالج چھوڑ دیا ہو۔ خلاف ورزی پر اُمیدوار خود ذمہ دار ہو گا۔

9. پرنسپل ادارہ داخلے کے قواعد میں حالات کے مطابق تبدیلی منظور شدہ قوانین یا مجاز اتھارٹی (ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب) کی اجازت سے تبدیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

نوٹ: (1) عمر میں رعایت کے لئے -/200 روپے ادارہ کے فنڈ میں جمع کروانے ہوں گے۔

(2) عمر میں رعایت کے لئے درخواست مجاز اتھارٹی کو پرنسپل کی وساطت سے بھیجی جائے گی۔

داخلہ فارم برائے آئی کام، ڈی کام پارٹ I- کے متعلق ہدایات

1- مجوزہ فارم پراسپکٹس کے آخر میں منسلک ہے' اسے پر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک کر کے ادارہ کے دفتر میں مقررہ وقت سے پہلے جمع کروانا ہو گا۔ نامکمل فارم قابل قبول نہیں ہوں گے۔

(الف) میٹرک کی سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقول 4عدد

(ب) امیدوار کے 6عدد پاسپورٹ سائز فوٹو جن میں سے صرف ایک مصدقہ ہو۔

(ج) سکول کے سربراہ سے نیک چال چلن کا سرٹیفکیٹ (تصدیق شدہ ایک عدد کاپی)

(د) امیدوار کے بے فارم یا شناختی کارڈ کی مصدقہ نقول 4عدد

(ر) امیدوار کے والد کے شناختی کارڈ کی مصدقہ نقول 4عدد

2- وہ طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پرائیویٹ پاس کیا ہو اور ان کی ثانوی تعلیمی بورڈ کی جانب سے جاری کردہ عارضی سند پر تاریخ پیدائش درج نہ ہو' انہیں NADRA کی جانب سے جاری کردہ ب فارم کی 2عدد مصدقہ نقول جمع کرانا ہوں گی۔

قواعد و شرائط داخلہ برائے آئی کام ڈی کام پارٹ-II

-1 جن طلباء نے ادارہ ہذا سے آئی کام، ڈی کام پارٹ-I کا امتحان بطور ریگولر امیدوار کے پاس کیا ہو وہ آئی کام، ڈی کام پارٹ-II میں داخلہ کے اہل ہوں گے۔

-2 جن اداروں میں فرسٹ اور سیکنڈ شفٹ ہیں' ان میں فرسٹ شفٹ کے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-I کے طلباء ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-II فرسٹ شفٹ میں اور سیکنڈ شفٹ کے طلباء سیکنڈ شفٹ میں ہی تعلیم حاصل کریں گے۔

-3 سابقہ ڈی کام پارٹ-I یا پرائیویٹ ڈی کام پارٹ-I پاس طلباء جنہوں نے ادارہ ہذا سے امتحان دیا ہو' داخلہ کے اہل ہیں بشرطیکہ ریگولر طلباء کے داخلہ کے بعد نشستیں بچ رہیں اور طلباء داخلہ کی دیگر شرائط پوری کرتے ہوں اور ان کی عمر 20 سال سے زیادہ نہ ہو۔

-4 ڈی کام پارٹ-I کے امتحان کے فوراً بعد ڈی کام پارٹ II- کی کلاسز شروع کر دی جائیں گی۔

-5 ہر لحاظ سے مکمل درخواست فائل کور میں لگا کر دفتر میں جمع کروانی ہوگی۔

مخصوص نشستوں پر داخلہ کا طریق کار

-1 حکومت کی واضح ہدایات کے مطابق مخصوص نشستوں پر داخلہ کے لیے درخواست گزاروں کا علیحدہ علیحدہ میرٹ تیار کیا جائے گا اور انہیں علیحدہ علیحدہ درخواستیں داخل کرنا ہوں گی۔

-2 معذور امیدوار اپنی معذوری کا تصدیق نامہ اپنے متعلقہ ضلع کے سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے حاصل کردہ منسلک کریں۔

-3 کھیلوں میں مخصوص نشستوں پر داخلے کے لیے طلباء اور طالبات کھیلوں میں حصہ لینے کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

-4 اگر مخصوص کوٹہ پر خاطر خواہ عرائض وصول نہ ہوئی ہوں تو یہ نشستیں اوپن میرٹ سے پُر کی جائیں گی۔

فیس معافی

-1 ادارہ کے قواعد و ضوابط کے تحت دس فیصد مستحق طلباء کو نصف یا پانچ فیصد کو فل ٹیوشن فیس معافی کی رعایت دی جا سکتی ہے۔ ٹیوشن فیس معافی کی رعایت صرف ان طلباء کو مل سکتی ہے جو:

(الف) یتیم، نادار اور حقیقی معنوں میں غریب ہوں۔

(ب) فیس معافی کے لئے استحقاق کا ٹھوس ثبوت مہیا کریں۔

(ج) جن کا رویہ، کردار اور کارکردگی تسلی بخش ہو۔

-2 ادارے کے تمام امتحانات میں پاس ہونا ضروری ہے۔فیل ہونے کی صورت میں یہ رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔

-3 وظیفہ حاصل کرنے پر طلباء سے معاف کردہ فیس واپس وصول کر لی جائے گی۔

-4 کالج کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے طالب علم سے فیس معافی کی رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔

-5 بڑے بھائی یا بہن کے ادارہ ہذا یا کسی بھی سرکاری ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے کی صورت میں اس کی فیس ادائیگی کی رسید دکھا کر نصف رعایت حاصل کی جاسکتی ہے۔

-6 شام کی آئی کام، ڈی کام پارٹ-I اور پارٹ-II کی کلاسوں کے طلباء فیس معافی کی رعایت کے حق دار نہ ہوں گے۔

-7 فیس معافی کی عرائض ٹیوٹر انچارج کو دینی ہوں گی جن کا حتمی فیصلہ ادارہ کی فیس معافی کمیٹی کرے گی۔

وظائف

تعلیم کے فروغ اور دلچسپی کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے خاصی بڑی تعداد میں وظائف بھی جاری کئے جاتے ہیں۔ یہ وظائف طلباء کو تعلیمی استعداد کار اور قابلیت کی بناء پر دیئے جاتے ہیں۔ان وظائف کی ادائیگی کے مندرجہ ذیل قواعد ہیں:

-1 آئی کام، ڈی کام پارٹ -I کے طلباء میٹرک اور پارٹ-II کے طلباء پارٹ-I میں حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر وظائف کے اہل ہوں گے۔

-2 کسی قسم کا وظیفہ حاصل کرنے والے طلباء کسی اور رعایت کے مستحق نہ ہوں گے۔انہیں پوری فیس اور واجبات ادا کرنے ہوں گے۔فیس کی رعائت یا کسی اور مالی امداد سے فائدہ اٹھانے والے طلباء کے تعلیمی نتائج اگر تسلی بخش نہ ہوئے یا وہ کسی ایسے جرم کے مرتکب ہوئے، جس سے کالج کے نظم ونسق پر برا اثر پڑتا، ہو وہ اس رعایت کے مستحق نہ رہیں گے۔

-3 جو طلباء وظیفہ زکوٰۃ کے مستحق ہیں وہ اس درخواست کے ساتھ مقامی زکوٰۃ وارڈ کے چیئرمین اور ڈسٹرکٹ زکوٰۃ چیئرمین سے زکوٰۃ فارم تصدیق کروا کر لف کریں۔ ورنہ درخواست وظیفہ زکوٰۃ قابل قبول نہ ہوگی۔

وظیفہ کی ادائیگی اور کٹوتی کے قواعد

-1 وظیفہ کے لئے ایک ماہ میں صرف دو غیر حاضریاں مستثنیٰ ہوتی ہیں۔ زائد غیر حاضریوں کی صورت میں مدت کے لحاظ سے وظیفہ کی رقم سے کٹوتی کی جاسکتی ہے۔
-2 وظیفہ کی ادائیگی بذریعہ کراس چیک / پے آرڈر یا آرڈر چیک ہوگی۔
-3 وظیفہ خوار طالب علم کا نام خارج ہونے کی صورت میں وظیفہ کی رقم ادا نہیں کی جائے گی۔
-4 رخصت برائے بیماری کی صورت میں چھ دن کی رعایت مل سکتی ہے۔
-5 کلاسوں سے غیر حاضری، تعلیمی معاملات سے عدم دلچسپی اور دیگر بے قاعدگیوں کی بناء پر پرنسپل صاحب کسی بھی وظیفہ خوار کی ادائیگی روک سکتے ہیں۔
-6 ایک طالب علم کو ایک وقت میں صرف ایک ہی میرٹ سکالرشپ مل سکتا ہے۔
-7 کوئی طالب علم بیک وقت دو قسم کے میرٹ وظائف حاصل نہیں کرسکتا، دونوں قسم کے وظائف بیک وقت مل جانے کی صورت میں کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا اور چھوڑے جانے والے وظیفہ کی اگر کوئی رقم وصول کرلی ہو تو واپس کرنا ہوگی۔
-8 حکومت زکوٰۃ فنڈ سے بھی مستحق طلباء کو امداد کرتی ہے جو وظائف سے علیحدہ ہوتی ہے اور اس کے لئے مستحقین زکوٰۃ طلباء مقررہ فارم پر داخلہ کے وقت عرضی دیں۔

نوٹ: حکومت کے علاوہ بعض دیگر سرکاری اور نیم سرکاری ادارے بھی طلباء کی بہبود کے لیے مختلف اقسام کے وظائف جاری کرتے ہیں جس میں داؤد فاؤنڈیشن، فوجی فاؤنڈیشن، سرکاری ملازمین کا صوبائی بہبود فنڈ اور ڈسٹرکٹ کونسلیں قابل ذکر ہیں۔ ایسے وظائف کی شرائط کا تعین متعلقہ ادارے خود کرتے ہیں۔

ادارہ چھوڑنے کے قواعد

-1 کالج چھوڑنے کے خواہش مند طالب علم کو باقاعدہ درخواست دینا ہوگی۔ جس پر اس کے والد یا سرپرست کے دستخط لازمی ہیں۔
-2 جب تک ادارہ کی طرف سے اسے ادارہ چھوڑنے کی اجازت تحریری طور پر نہیں مل جاتی اسے کالج کے تمام واجبات بدستور ادا کرنا ہوں گے۔
-3 کسی طالب علم کو ادارہ کے واجبات مثلاً فیس، جرمانہ، کتب خانہ کی کتابیں، کھیل کا سامان، شناختی کارڈ

وغیرہ اور مقیم ہونے کی صورت میں اقامت گاہ کے واجبات ادا کیئے بغیر کالج چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

سیکورٹی فنڈ کی واپسی

-1 ہر طالب علم اپنی تعلیمی تربیت کے اختتام پر اپنی سیکورٹی واپس لے سکتا ہے۔ یہ سیکورٹی صرف ان طلباء کو واپس واجب الادا ہوگی جنہوں نے ادارے کے تمام واجبات ادا کر دیئے ہوں۔ لائبریری/ بنک کتب دیگر اشیاء واپس کردی ہوں اور تعلیمی سال کے اختتام پر شناختی کارڈ بھی واپس کر کے رسید حاصل کر لی ہو۔

-2 سیکورٹی کی رقم ادارہ چھوڑنے یا بورڈ/ یونیورسٹی کے امتحان کے نتیجہ کے بعد 30 دن کے اندر اندر حاصل کی جاسکتی ہے اس کے بعد سیکورٹی نا قابل واپسی ہوگی اور یہ رقم ادارہ کے ضبط شدہ سیکورٹی اکاؤنٹ میں منتقل ہو جائے گی۔

-3 زرضمانت کسی دوسرے شخص کے توسط سے یا منی آرڈر وغیرہ کے ذریعہ واپس نہیں کیا جاتا' ادائیگی بذریعہ کراس چیک/ پے آرڈر یا آرڈر چیک ہوگی۔

کالج کونسل

ادارہ میں کالج کونسل درس وتدریس' نصابی وغیر نصابی سرگرمیوں' نظم وضبط اور دیگر متعلقہ امور احسن طریق سے چلانے کے لئے پرنسپل کو اپنی سفارشات پیش کرتی ہے۔ ادارہ سے کسی طالب علم کو خارج کرنے' عارضی طور پر نکال دینے یا معطل کر دینے کی سفارش کرنا کالج کونسل کے دائرہ اختیار میں ہے۔ کونسل کے فیصلہ کے خلاف کسی قسم کی کوئی اپیل دائر نہیں کی جاسکتی۔

کالج کے نظم وضبط اور قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے مرتکب طلباء کے خلاف فیصلہ کالج کونسل کرے گی۔ ایسے طالب علم کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائی کی جاسکتی ہے۔

-1 اس کو تعلیم کھیل یا دیگر سرگرمیوں سے متعلق کوئی امتیازی سند یا کالج کا امتیازی نشان نہیں دیا جائے گا۔

-2 اسے جرمانہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

-3 سنگین جرم کی بنا پر اسے کالج سے ہمیشہ کے لیے اخراج Expulsion یا ایک سال کی مدت کے اخراج کی شکل میں ہوسکتی ہے۔ تاہم تادیبی کارروائی پنجاب ایجوکیشن کوڈ اور بورڈ کے قواعد کے مطابق ہوگی۔

درخواست برائے رخصت کے قواعد

طلباء کی درخواست برائے رخصت حسب ذیل قواعد کے تحت منظور کی جائے گی۔ یہ درخواست ٹیوٹر/ انچارج حاضری کو دینا ہوگی:

-1 درخواست برائے رخصت پر والد/ سرپرست کے دستخطوں کا ہونا ضروری ہے۔

-2 ہوسٹل میں رہائش پذیر طلباء اپنی درخواستیں وارڈن/ ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ کی معرفت بھیجیں۔

-3 رخصت کی درخواست ٹیوٹر/ انچارج حاضری منظور کریں گے۔ تاہم تین دن سے زائد رخصت کی منظوری پرنسپل صاحب دیں گے۔

-4 چھ دن سے زائد درخواست برائے رخصت بیماری ڈاکٹری سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر منظور ہوگی۔ ڈاکٹر' طبیب کا رجسٹرڈ پریکٹیشنز ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر کے سرٹیفکیٹ کے بغیر درخواست برائے رخصت پر کوئی کارروائی نہیں ہوگی اور طالب علم کو اس عرصہ میں غیر حاضر تصور کیا جائے گا۔

-5 درخواست ''برائے رخصت'' کا وقت پر آنا ضروری ہے' بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

-6 ادارہ سے یا کسی بھی کلاس سے لگاتار چھ دن تک غیر حاضری کی صورت میں طالب علم کا نام خارج کر دیا جائے گا۔ دوبارہ داخلہ صرف معقول وجوہات اور تعلیمی حالت تسلی بخش ہو تو دیا جاسکے گا بشرطیکہ درخواست برائے دوبارہ داخلہ پندرہ روز کے اندر اندر وصول ہو' غیر حاضری کی وجہ سے خارج ہونے والے طالب علم کو بعد اجازت از پرنسپل تین دن کے اندر اندر دوبارہ داخلہ فیس مبلغ سو (100) روپے جمع کرانا ہوگی۔ تین دن گزر جانے کے بعد دوبارہ داخلہ کے مستحق نہ ہوگا۔ دوبارہ داخلہ ایک تعلیمی سال میں دو مرتبہ سے زیادہ نہیں ہوسکتا۔

-7 وظیفہ خوار طلباء کو غیر حاضری کے ایام کا وظیفہ نہیں ملے گا۔

-8 ہاسٹل میں قیام پذیر طلباء ادارہ اور ہاسٹل سے رخصت حاصل کرنے کے لئے علیحدہ علیحدہ درخواست دیں گے۔

-9 کسی بھی نوعیت کی رخصت کو طلباء کی حاضریوں میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

-10 بورڈ/ یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شمولیت کے لئے یونیورسٹی/ بورڈ کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق کم از کم حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہوگی' غیر تسلی بخش تعلیمی حالت' نامناسب رویہ'

حاضریوں میں کمی یا ان میں کسی بھی ایک وجہ کی بناء پر امتحان کا داخلہ نہیں بھیجا جائے گا اگر عارضی طور پر داخلہ بھیجا گیا ہو تو بھی ان میں سے کسی ایک کمی کی بنیاد پر رول نمبر روکا جاسکتا ہے اور امتحان میں شرکت کا استحقاق منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

طریق کار برائے عرائض فیس معافی' امداد کتب' بس کارڈ' ریلوے کنسیشن

1- طلباء فیس معافی' زکوٰۃ فنڈ' ریڈ کراس اور طلباء بہبود فنڈ سے رعایت و کتب بینک سے کتب کے حصول کے لئے عرائض اپنے ٹیوٹر انچارج کو دیں گے۔

2- بس کارڈ' ریلوے کنسیشن فارم کی عرائض اور رخصت کی عرائض ٹیوٹر/ کلاس انچارج کو دی جائیں گی۔

ہر کلاس و گروپ میں داخلہ میرٹ کے مطابق ہوتا ہے۔اس لئے کسی ایک گروپ سے دوسرے گروپ میں تبدیلی صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگی اور اس کے لئے عرضی کلاس انچارج کو ہی دینا ہوگی۔

3- غیر حاضری کا جرمانہ معاف نہیں ہوتا دیگر جرمانہ کی معافی کے لئے درخواست ٹیوٹر انچارج کو دینا ہو گی۔تادیبی کارروائی کی معافی کی درخواست سیکرٹری کالج کونسل کو دی جائے۔

جرمانہ

1- درخواست برائے رخصت نہ دینے کی صورت میں پانچ روپیہ فی پیریڈ اور دس روپیہ یومیہ غیر حاضری جرمانہ ہوگا۔

2- ادارہ کے واجبات کی ادائیگی مقررہ تاریخ تک نہ ہونے یا نہ کرنے کی صورت میں دس روپیہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ یہ رعایت صرف دس دن کے لئے ہوتی ہے۔اس رعائتی مدت کے اندر واجبات کی عدم ادائیگی کی صورت میں ایسے طالب علم کا نام ادارہ سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

3- عدم ادائیگی واجبات و جرمانہ کی صورت میں خارج شدہ طالب علم کو پرنسپل صاحب کی صوابدید پر دوبارہ داخلہ دیا جاسکتا ہے تاہم خارج شدہ طالب علم کو دوبارہ داخلہ فیس -/100 روپے ادا کرنا ہوگی نیز دوبارہ داخلہ پندرہ دن کے اندر اندر حاصل کرنا ضروری ہے۔

خصوصی جرمانہ وسزا

موجودہ جرمانوں کے علاوہ ادارہ کے نظم و نسق اور قواعد کی خلاف ورزی پر طلباء کو خصوصی جرمانے اور سزا (جس میں نام کا اخراج بھی شامل ہے) بھی دی جاسکتی ہے' ایسے جرمانے اور سزائیں طلباء کی عام اصلاح کے لئے کئے جاتے ہیں۔جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں:

1- کلاس ٹیسٹ سے غیر حاضری۔

2- ادارہ کے کسی امتحان میں کسی ایک یا زائد پرچہ جات سے غیر حاضری۔

3- کسی خاص پیریڈ سے ارادتاً غیر حاضری۔

4- درس وتدریس کے دوران کلاس کے اندر یا باہر شور مچانا' شرارت کرنا یا استاد سے بدتمیزی سے پیش آنا۔
5- ادارہ کے اوقات کار میں کسی طالب علم سے ناشائستہ مذاق کرنا جھگڑا کرنا یا آوازیں کسنا۔
6- سیاسی یا طلباء کی نیم سیاسی تنظیم کا رکن ہونا یا ان کی معاونت کرنا۔
7- ادارہ میں منعقد ہونے والی تقریب سے غیر حاضر ہونا۔
8- تقریب کے دوران شور مچانا اور مخل ہونا جس سے پروگرام کے نظم ونسق میں خلل پیدا ہو۔
9- ادارہ ہذا کی املاک کو نقصان پہنچانا۔
10- ادارہ کے داخلی امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرنا' کمرہ امتحان یا اس کے گردونواح میں شور کرنا' ناجائز طریقے سے امیدوار امتحان کی مدد کرنا۔
11- تدریسی اوقات میں یونیفارم نہ پہننا۔
12- دیگر وجوہات جو ادارے کے مفاد کے منافی ہوں۔

معافی' سزا اور جرمانہ

ادارہ کے قواعد کے تحت غیر حاضری جرمانے عدم ادائیگی واجبات کے جرمانے اور لائبریری کتب کے متعلق جرمانے معاف نہیں کئے جائیں گے۔ خصوصی جرمانہ صرف معقول وجہ پر معاف ہوسکتا ہے پرنسپل صاحب کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

شناختی کارڈ

داخلہ کے بعد ہر طالب علم کو ادارہ کی طرف سے ایک شناختی کارڈ مہیا کیا جائے گا جسے ادارہ کے طلباء رعائتی ٹکٹ کے حصول کے لئے اور اپنی شناخت کے لئے استعمال کریں گے۔ اس شناختی کارڈ کو حاصل کرنے کے لئے پچاس روپے ادا کرنا ہوں گا۔ دوبارہ حاصل کرنے کے لئے مزید -/100 روپے ادا کرنا ہوں گے لیکن ایک سال کے دوران دو سے زائد بار کارڈ جاری نہیں کئے جائیں گے۔ ناجائز استعمال کی ذمہ داری ادارہ پر نہ ہوگی۔ شناختی کارڈ طلب کرنے پر دکھانا ضروری ہے۔ شناختی کارڈ کی عرضی کلاس انچارج کو دینا ہوگی۔

تعلیمی کارکردگی کا معیار

ٹیسٹوں میں حاضری لازمی ہے اگر کوئی طالب علم ٹیسٹوں میں مسلسل غیر حاضر رہے یا اس کی تعلیمی ترقی تسلی بخش نہ ہو تو اس کا نام ادارہ سے خارج کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ادارہ تمام مضامین کا داخلی امتحان منعقد کرے گا جس میں حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہے۔ ٹیسٹ یا داخلی امتحان میں عدم شمولیت یا فیل ہو

جانے کی صورت میں بورڈ/ یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شمولیت روکی جا سکے گی۔

تعلیمی کارکردگی کے ریکارڈ سے طالب علم کے تعلیمی حالات اور دیگر سرگرمیوں کا پتہ چل سکتا ہے۔اس میں ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ امتحانات کے نتائج طالب علم کی بتدریج تعلیمی ترقی کا جائزہ، کھیلوں میں شرکت کا رجحان، اساتذہ و ساتھی طالب علموں کے ساتھ رویہ، ادبی ذوق اور اس کی شخصیت کے ہر پہلو پر مکمل اور ٹھوس رائے کا اظہار ہوتا ہے۔

اسناد جاری کرنے کا طریقہ

آئی کام، ڈی کام کی اسناد بورڈ جاری کرتا ہے اور نتیجہ کے اعلان کے فوراً بعد پرنسپل صاحب عارضی اسناد جاری کرتے ہیں تاکہ طالب علم کو ملازمت اختیار کرنے یا کسی کالج میں داخلہ لینے میں کام آ سکے۔

ہم نصابی سرگرمیاں

ادارہ میں مباحثہ مشاعرہ قرات اور مقابلہ ٹائپ و شارٹ ہینڈ ہر سال بین الجماعتی و بین الکلیاتی منعقد کئے جاتے ہیں۔

یونیفارم

ادارہ میں مقرر کردہ حسب ذیل یونیفارم پہننا لازمی ہوگا۔خلاف ورزی کرنے والا طالب علم جرمانہ و سزا کا مستوجب ہوگا۔

برائے طلباء آئی کام/ ڈی کام/ ایسوسی ایٹ ڈگری (کامرس)

موسم گرما (اپریل تا اکتوبر)	:	ڈارک گرے پتلون ، سفید قمیص ، کالے شوز
موسم سرما (اکتوبر تا مارچ)	:	ڈارک گرے پتلون ، سفید قمیص
	:	نیوی بلیو کوٹ/ سویٹر/ جرسی ، کالے شوز

اوقات کار

ادارہ کے تدریسی اوقات کار 6 پیریڈز پر مشتمل ہیں۔ ہر پیریڈ کا دورانیہ 50 منٹ کا ہوگا۔ کالج کے اوقات کار اور تعطیلات مجاز اتھارٹی کے احکامات کے مطابق وقتاً فوقتاً طے کئے جاتے ہیں۔ عموماً مندرجہ ذیل اوقات کار کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

صبح 8.00 بجے تا بعداز دوپہر 1.30 بجے تک

بروز جمعہ 8.00 بجے تا 12.30 بجے بعداز دوپہر تک

نوٹ: جن اداروں میں دوسری شفٹ باقاعدہ موجود ہے وہاں دوسری شفٹ 12.00 بجے کے بعد شروع ہوگی۔

اتالیقی حلقے

ادارہ ہذا میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ طلباء میں ہم نصابی سرگرمیاں اجاگر کرنے کے لئے طلباء کے اجتماعی وانفرادی مسائل کے حل کے لئے ذاتی تعلقات وہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے ٹیوٹوریل گروپ سکیم کے تحت مختلف ہاؤسز قائم کئے جاتے ہیں۔ ان ہاؤسز کی تعداد طلباء کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے متعین کی جاتی ہے اور تعلیمی سال کے آغاز میں ہر ہاؤس کو ایک مخصوص نام تفویض کیا جاتا ہے اور یہ نام صرف اسلامی/قومی مشاہرین کے ناموں سے منسوب ہوتے ہیں۔ مثلاً زکریا ہاؤس ، اقبال ہاؤس، جناح ہاؤس نشتر ہاؤس اور طفیل شہید ہاؤس وغیرہ۔

ہر ہاؤس مختلف جماعتوں کے طلباء پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس طرح فریق بندی کی بجائے اکائی اور اتحاد کا تصور ابھرتا ہے۔ ان ہاؤسز میں درج ذیل سرگرمیاں سرانجام دی جاتی ہیں:

-1 ہر سال ہر ہاؤس میں نئے عہدے داران مقرر ہوتے ہیں۔ عہدے داران کا پینل صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری اور خازن پر مشتمل ہوتا ہے۔ عہدوں کی تقسیم کے لئے کلاس کی سنیارٹی کارکردگی اور بہتر رویہ کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

-2 ہر ہاؤس کا اجلاس ہفتہ وار ہوتا ہے جس میں طلباء کی حاضری لازمی ہوتی ہے۔

-3 ہر ہاؤس کے انچارج صاحبان کو ہفتہ وار اجلاس کے لئے باقاعدہ پروگرام سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

-4 ان ہاؤسز میں ہفتہ وار اجلاس میں جو پروگرام کئے جاتے ہیں وہ اسلامی، قومی، جنرل نالج اور ہم نصابی عنوانات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

5- مخصوص مواقع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ہاؤس میں ابتدائی مقابلے کرائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد انہی عنوانات پر اجتماعی تقریب منعقد کی جاتی ہے جس میں ہر ہاؤس کی منتخب شدہ ٹیمیں شرکت کرتی ہیں۔

6- ٹیوٹر انچارج کا فیصلہ ان معاملات میں حتمی ہوگا۔

7- ہر ہاؤس مختلف سوشل و تفریحی پروگرام مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ طلباء کی انفرادی و اجتماعی مشکلات کے حل کا پروگرام بھی ترتیب دیتا ہے۔

8- ٹیوٹر انچارج صاحب کا فیصلہ ان معاملات میں حتمی ہوگا۔

9- ہر ہاؤس اپنی ہفتہ وار کارروائی ایک مقررہ رجسٹر میں درج کرے گا۔ مسائل اور ان کا تجویز کردہ حل اور اس کے لئے ضروری اقدام بھی ضبط تحریر میں لائے گا اور ماہ کے آخر میں یہ سب کارروائی پرنسپل صاحب کو برائے منظوری پیش کرے گا۔

کھیلیں

کھیل تعلیم کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ کھیل جسمانی صحت کو بڑھانے اور جسم کی چاق و چوبند بنانے کے لئے ضروری ہے۔ ہر طالب علم کسی نہ کسی کھیل میں ضرور حصہ لیتا ہے۔ ادارہ ہذا میں طلباء کی جسمانی نشوونما کا بندوبست موجود ہے۔ بورڈ/ یونیورسٹی کے سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کے علاوہ اپنے طور پر کھیلوں کے مقابلوں کا بندوبست کرتا ہے۔ کھیلوں کے مقابلے کلاسوں اور گروپوں کی بنیاد پر کرائے جاتے ہیں۔ کھیلوں کے فروغ کے لئے درج ذیل سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں:

1- ادارہ ہذا میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور دونوں قسم کی کھیلوں کا معقول بندوبست ہے۔

2- مختلف کھیلوں کی ٹیمیں تشکیل دے کر ان کی باقاعدہ عملی مشقیں کرائی جاتی ہیں۔ ہر ٹیم کے انچارج صاحبان طلباء کے ساتھ گراؤنڈ میں جا کر باقاعدہ پریکٹس کراتے ہیں اور کھلاڑیوں کی حاضری لی جاتی ہے۔

3- ادارہ کی سالانہ کھیلیں سال کے آخر میں کرائی جاتی ہیں۔

4- سالانہ کھیلوں میں پوزیشن لینے والے طلباء کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ انعامات کے علاوہ بہترین کھلاڑیوں کو اسناد بھی دی جاتی ہیں۔

دار المطالعہ

ادارہ میں طلباء کے استفادہ کے لئے لائبریری کی سہولت دستیاب ہے۔ جس میں نصابی کتب کا معقول ذخیرہ موجود ہے۔ ان کے علاوہ ادبی، اسلامی اور تاریخی کتابوں کی بڑی تعداد بھی میسر ہے۔ جن سے طلباء لائبریری کے قوانین کے تحت استفادہ کر سکتے ہیں۔

ضوابط برائے اجراء کتب

1- حوالہ جاتی اور زیادہ قیمتی کتب کسی طالب علم کو جاری نہیں کی جاتیں تاہم لائبریری میں بیٹھ کر ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

2- ایک وقت میں ایک طالب علم صرف دو کتابیں ہی حاصل کر سکتا ہے لیکن دونوں کتابوں کی قیمت لائبریری سیکورٹی سے زیادہ نہ ہو۔

3- لائبریری سے حاصل کردہ کتاب سات یوم کے بعد واپس کرنا ضروری ہے۔ اگر اس کتاب کی کسی اور طالب علم کو ضرورت نہ ہو اور لائبریرین صاحب چاہیں تو یہ کتاب مذکورہ طالب علم کو دوبارہ جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔ انچارج لائبریری صرف مقررہ اوقات کے دوران کتابیں جاری کرتے ہیں نیز کتابوں کی واپسی کے اوقات بھی مقرر ہیں۔

4- مقررہ تاریخ تک کتاب واپس نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ طالب علم سے زائد مدت کے لئے ایک روپیہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

5- موجودہ کتب کے اوراق پھاڑنے یا نقصان کی صورت میں ایسے طالب علم سے نئی کتاب یا نئی کتاب کی بازاری قیمت وصول کی جائے گی۔

6- کتاب گم ہونے کی صورت میں نئی کتاب یا موجودہ بازاری قیمت وصول کی جائے گی۔ بصورت عدم دستیابی ادارہ کے ریکارڈ سے تین گنا قیمت وصول کی جائے گی۔

7- حالات حاضرہ سے باخبر رہنے کے لئے اور علم میں اضافہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر طالب فارغ اوقات لائبریری میں صرف کرے۔ ہر طالب علم کے لئے لازمی ہے کہ وہ نصابی کتب کے علاوہ ایک تعلیمی سال میں کم از کم دس کتب ضرور جاری کروا کر پڑھے۔

بک بینک

غریب و مستحق طلباء کو بک بینک سے کورس کی کتب پورے سال کے لئے دی جاتی ہیں۔ یہ کتب امتحان کے بعد واپس کرنا ہوتی ہیں۔ تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی طلباء سے کتب لے کر کالج کمیٹی کتب کی تقسیم کا فیصلہ کرتی ہے۔ یہ رعایت بھی دیگر رعایتوں کی طرح مسلسل غیر حاضری، غیر تسلی بخش رویہ اور غیر معیاری تعلیمی کارکردگی کی بناء پر واپس لی جاسکتی ہے۔ بہتر ہے کہ ڈی کام پاس کرنے کے بعد طلباء اپنی کتب بک بینک میں جمع کرادیں تاکہ مستحق طلباء کے کام آسکیں۔ بک بینک سے کتب کے حصول کے لئے عرائض لائبریری انچارج صاحب کو دینا ہوں گی۔

ضابطہ اخلاق برائے طلباء و طالبات

ادارہ کے طلباء کے لئے لازم ہے کہ وہ ادارہ اور ہوسٹل کے قواعد وضوابط پر عمل کرتے ہوئے ایک مثالی طالب علم بننے کی کوشش کریں:

☆ اپنی زندگی کو اسلامی کردار کے سانچے میں ڈھالیں اور مذہبی شعائر کی پابندی کریں۔
☆ ادارہ کے پرنسپل و اساتذہ کرام کے احکامات کی بجاآوری کریں اور دیگر ملازمین کے ساتھ شائستگی سے پیش آئیں۔
☆ غیر حاضر نہ ہوں نیز اوقات کار کی پابندی کریں۔
☆ ادارہ کی املاک کو بالکل نقصان نہ پہنچائیں کیونکہ یہ قوم کی امانت ہے۔
☆ ادارہ کے درودیوار پر اشتہار لگانا، چاک یا سیاہی سے لکھنا منع ہے، اس کی پابندی کریں۔
☆ آزمائشی ٹیسٹوں اور ادارہ کی مختلف تقریبات میں لازمی حاضری دیں۔
☆ ادارہ کے واجبات کی ادئیگی وقت پر کریں۔
☆ کسی بھی سیاسی یا نیم سیاسی انجمن کے رکن یا آلہ کار نہ ہوں اور نہ ہی ان کی اندرون کالج ہوسٹل یا بیرون کالج سرگرمیوں میں شامل ہوں یا معاونت کریں۔
☆ نماز پنجگانہ کا انتظام ہے، ادارہ اور ہوسٹل طلباء کے لئے ضروری ہے کہ نماز باقاعدگی سے پڑھیں۔
☆ سیاسی یا فرقہ وارانہ اجتماعات پر پابندی ہے اور اس طرح کسی بھی پارٹی یا تنظیم کا علامتی نشان لگا کر ادارہ اور ہوسٹل میں داخلہ یا گھومنے پھرنے کی ممانعت ہے۔ طلباء ان حرکات سے اجتناب کریں۔

بورڈ کے امتحانات

آئی کام، ڈی کام پارٹ-I اور پارٹ-II کے امتحانات متعلقہ بورڈز کے زیر اہتمام ہوتے ہیں۔

امتحان میں شرکت کے قواعد حسب ذیل ہیں:

☆ تعلیمی سال گورنمنٹ کے مقررہ کردہ سیشن کے مطابق۔

☆ پہلے سالانہ امتحان میں شرکت کے لئے ہر مضمون میں کم از کم 80 فیصد حاضریاں ضروری ہیں۔

☆ طلباء کے لئے لازمی ہے کہ ادارہ کے تمام ٹیسٹوں اور امتحانوں میں تسلی بخش کارکردگی اور بہتر اخلاق کا مظاہرہ کریں۔

☆ طلباء کے لئے لازمی ہے کہ امتحان سے قبل ادارہ اور بورڈ کے واجبات ادا کریں۔

☆ مقررہ مدت کے دوران فیس داخلہ اور فارم کی ترسیل ضروری ہے۔ مقررہ مدت کے بعد لیٹ فیس کی ادائیگی سے داخلہ بھیجا جاسکتا ہے۔

☆ اگر کوئی طالب علم تمام مضامین پاس کر کے کسی انفرادی مضمون میں 75 فیصد سے زائد نمبر حاصل کرلے تو اسے اس مضمون میں آنرز عطا کی جاتی ہے جس کا ذکر بورڈ کی سند میں باقاعدہ کیا جاتا ہے۔

☆ ڈپلومہ ان کامرس کی سند کا اجراء بورڈ کی طرف سے ہوتا ہے جس میں تمام پاس شدہ مضامین کا اندراج کیا جاتا ہے۔

☆ فنی تعلیمی بورڈ کے امتحانات میں کامیابی کا معیار حسب ذیل ہے:

نوٹ: (الف) گریڈ A: 70 فیصد یا اس سے زائد (ب) گریڈ B: 60 فیصد یا اس سے زائد (ج) گریڈ C: 50 فیصد یا اس سے زائد (د) گریڈ D: 40 فیصد یا اس سے زائد

مائی گریشن

طالب علم کو کسی ایک ادارہ میں داخلہ مل جانے کی صورت میں بعض ناگزیر حالات کے پیش نظر مائی گریشن یعنی ایک ادارے سے کسی دوسرے شہر کے ادارہ میں تبادلہ کی اجازت مل سکتی ہے بشرطیکہ مندجہ ذیل شرائط پوری کی جائیں:

☆ والد/سرپرست کی رہائش تبدیل ہونے یا تبادلہ ہونے کی صورت میں بشرطیکہ طالب علم میرٹ کی بنیاد پر اس کلاس میں داخلہ کا اہل ہو اور رہائش کی تبدیلی کے متعلق تصدیق نامہ درخواست کے ہمراہ منسلک کرے۔

فارم برائے مائی گریشن متعلقہ بورڈز اور یونیورسٹی سے حاصل کرنا ہوگا۔

☆ مائی گریشن کی مطلوبہ فیس بحق بورڈ بذریعہ چالان یا بذریعہ منی آرڈر بنام سیکرٹری بورڈ داخل کرانا ہوگا

اور چالان رسید یا منی آرڈر رسید فارم کے ساتھ منسلک کرنا ہوگی۔

☆ درخواست برائے مائی گریشن والد/ سرپرست کو خود پیش کرنا ہوگی۔

☆ درخواست برائے مائی گریشن سے پہلے اس ادارے کا پرنسپل دستخط کرے۔ جس میں مائی گریشن مطلوب ہو اور پھر پرنسپل دستخط کرے گا جہاں سے جانا مطلوب ہو۔

☆ رول نمبر برائے امتحانات جاری ہو جانے کے بعد مائی گریشن نہیں ہو سکتی۔

☆ مائی گریشن کے وقت طالب علم کو چھوڑے جانے والے ادارہ سے واجبات کی ادائیگی کا سرٹیفکیٹ، غیر حاضریوں اور ادارہ میں منعقدہ امتحانات کے نتائج مائی گریشن فارم کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہوں گے۔

نوٹ: مائی گریشن کے سلسلہ میں حتمی فیصلہ پرنسپل صاحب کی صوابدید پر ہے۔ اس لئے مائی گریشن سے پہلے یہ ضروری ہے کہ پرنسپل صاحب کی منظوری حاصل کی جائے اور فارم پر دستخط کروائے جائیں۔

نیز مائی گریشن کے لئے بورڈ/ یونیورسٹی کے قوانین کی بجا آوری بھی لازمی ہے۔ کوئی بھی مائی گریشن حکومت/ بورڈ/ یونیورسٹی کے مرتب کردہ قوانین کے خلاف نہیں ہو سکتی۔ مائی گریشن اس وقت حتمی ہوگی جب بورڈ منظوری دے گا۔

واجبات آئی کام/ ڈی کام/ ایسوسی ایٹ ڈگری (کامرس)

تفصیل واجبات	آئی کام	ڈی کام	اے ڈی سی
جنرل فنڈ	50	50	50
میڈیکل فنڈ	50	50	50
سائیکل فنڈ	100	100	100
ویلفیئر فنڈ	50	50	50
امتحانی فنڈ	180	180	180
سپورٹس فنڈ بورڈ/ یونیورسٹی	100	150	1000

50	50	50	کالج کارڈ
500	500	500	لائبریری فنڈ
120	120	120	میگزین فنڈ
125	80	80	داخلہ فیس
1500	600	600	ٹیوشن فیس
--	800	---	تصدیق میٹرک سند
180	180	180	سپورٹس فنڈ ادارہ
5090	700	1395	رجسٹریشن فیس/انرولمنٹ فیس
400	300	---	کمپیوٹر فنڈ
60	60	60	حلال احمر فنڈ
287	---	---	ایفیلیئشن فیس 10%
9742	3970	3515	

نوٹ: واجبات میں کمی بیشی گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ شیڈول کے وقت مطابق کسی بھی وقت ہوسکتی ہے

لیٹ داخلہ فیس: بورڈ کے شیڈول کے مطابق

دوبارہ داخلہ فیس 100 روپے

مسجد کے واجبات (ادارہ مسجد ہونے کی صورت میں 50 روپے صرف داخلہ کے وقت ایک دفعہ)

نوٹ: مجاز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق واجبات میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

1۔ زائد عمر میں رعایت -/200 روپے داخلہ کے وقت
2۔ لیٹ فیس داخلہ -/100 روپے داخلہ کے وقت
3۔ دوبارہ فیس داخلہ -/100 روپے
4۔ برقعہ فنڈ (خواتین) -/100 روپے

نصاب

پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے ایسوسی ایٹ ڈگری (کامرس) کے لیے مجوزہ مضامین

Syllabi and Courses of Reading of ADC Examinations.
The details of the scheme are given as under:

Associate Degree In Commerce. Part-I

Code.No.	Title of Subject	Marks
BC-301:	Business Statistics & Mathematics	100
BC-302:	Computer Applications in Business	100
BC-303:	Economics	100
BC-304:	Financial Accounting	100
BC-305:	Functional English	100
BC-306:	Introduction to Business	100
BC-307:	Money, Banking and Finance	100
BC-308:	Islamic Studies (Ethical Behaviour in liew of Islamic	60
	Studies for Non-Muslim Students)	
	Total	**760**

Associate Degree In Commerce. Part-II

Code.No.	Title of Subject	Marks
BC-401:	Advanced Financial Accounting	100
BC-402:	Auditing	100
BC-403:	Business Communication & Report Writing	100
BC-404:	Business Law	100
BC-405:	Business Taxation	100
BC-406:	Cost Accounting	100
BC-407:	Economics of Pakistan	100
BC-408:	Pakistan Studies	40
	Total	**740**

Total Marks:	**ADC. Part-I**	**760**	
	ADC. Part-II	**740**	**1500**

Practical Training.

Two months practical training with a reputed Business, Information Technology and commercial organization will be an integral part of **ADC.** Programme. The Students would be required to complete this training after appearing in the **ADC.** Part II Examination.

تفصیل برائے ADC-I

طلباء وطالبات کے لئے علیحدہ علیحدہ نشستوں کی تقسیم متعین کی گئی ہے۔کل نشستوں کا دس فیصد کوٹہ طالبات کے لئے مختص کیا گیا ہے۔اگر طالبات کی مختص نشستیں خالی رہ جائیں توانہیں میرٹ کی بنیاد پر طلباء سے پر کیا جائے گا۔طالبات اوپن میرٹ پر بھی داخل ہونے کی اہل ہیں۔

میرٹ پالیسی

حکومتی مراسلہ ایس او(اے-I) 7-84.6(P) مورخہ 14/7/98 کے مطابق میرٹ پالیسی حسب ذیل ہوگی:

اوپن میرٹ: 96فیصد معذور: 2 فیصد سپورٹس: 2فیصد

اہلیت

ADC سال اول میں اہلیت کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا جنہوں نے درج ذیل امتحانات میں سے کوئی امتحان حالیہ سالانہ یا سابقہ فوری ضمنی کا امتحان کسی منظور شدہ ہائر سیکنڈری بورڈ یا فنی تعلیمی بورڈ سے پاس کیا ہو۔

(الف) ڈی کام/ ڈی بی اے/ آئی کام

(ب) ایف ایس سی/ آئی سی ایس

(ج) ایف اے (شماریات، ریاضی، اکنامکس) میں سے کوئی سے دومضامین کے ساتھ ایف اے پاس کیا ہو۔

عمر

داخلہ کے وقت امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر 22 سال ہونی چاہیئے۔

نوٹ: میٹرک کا امتحان اور ڈی کام، ڈی بی اے، آئی کام، ایف ایس سی، آئی سی ایس اور ایف اے کا امتحان پاس کرنے کا دورانیہ زیادہ سے زیادہ چار سال کا ہونا چاہیئے۔اگر وقفہ چار سال سے زائد کا ہوگا تو اسے داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

تفصیل برائے ADC-II

ADC پارٹ-II میں داخلہ اہلیت/ میرٹ اور سابقہ کلاس میں بہتر چال چلن کی بنیاد پر ہوگا اور ادارہ ہذا سے ADC پارٹ-I کا امتحان پاس کرنے والے طلباء ہی کو دیا جائے گا۔

نوٹ: ادارہ ہذا سے ADC پارٹ-I سے پارٹ -II میں داخلہ اپنی متعلقہ یونیورسٹی کے منظور شدہ قوعد و ضوابط کے مطابق کرے گا۔

ڈی کام پارٹ-I ' پارٹ-II کی پراسپکٹس میں درج عمومی قواعد وشرائط کا اطلاق ADC کے طلباء کے لئے بھی یکساں نافذ العمل ہوں گی۔اس کے بعد مخصوص نشستوں پر داخلہ کا طریق کار' فیس معافی' وظائف وظیفہ کی ادائیگی اور کٹوتی کے قواعد' ادارہ چھوڑنے کے قواعد' سیکورٹی فنڈ کی واپسی' کالج کونسل' مشاورتی کونسل' درخواست پر کرنے' رخصت کے قواعد' طریق کار برائے عرائض فیس معافی' امداد کتب' بس کارڈ' ریلوے کنسیشن' جرمانہ' خصوصی جرمانے وسزا معافی' سزا اور جرمانہ' شناختی کارڈ' تعلیمی کارکردگی کا معیار' والدین سے رابطہ اور اس کی اہمیت' والدین ایسوسی ایشن' اسناد جاری کرنے کا طریقہ' ہم نصابی سرگرمیاں' یونیفارم' اتالیقی حلقے' کھیلیں' دارالمطالعہ' ضوابط برائے اجراء کتب' بک بنک' ہدایات برائے طلباء' مائی گریشن' ہوسٹل کا ADC کے طلباء کے لئے بھی یکساں اطلاق ہوگا۔

یونیورسٹی کے امتحانات

یونیورسٹی کیلنڈر کے مطابق ہر طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ بوقت امتحانات ہر مضمون میں کم از کم 80 فیصد حاضریاں' ماہانہ وسہ ماہی امتحانوں میں تسلی بخش کارکردگی کے علاوہ دوران تعلیم بہتر اخلاق کا حامل ہو جن طلباء کی ADC سال اول میں کمپارٹمنٹ ہو' وہ کمپارٹمنٹ کے مضامین اور ADC سال دوم کا امتحان بیک وقت دے سکتے ہیں یا اپنی متعلقہ یونیورسٹی کے فیصلہ کے مطابق امتحان دے سکتے ہیں۔

Quaid-e-Azam's advice to students

1. Without education it is complete darkness and with education it is light. Education is a matter of life and death to our nation. The world is moving so fast that if you do not educate yourselves you will be not only completely left behind, but will be finished up also. The Holy Prophet (PBUH) had urged his followers to go even to China in the pursuit of knowledge. If that was the commandment in those days when communications were difficult, then, truly, Muslims as the true followers of the glorious heritage of Islam, should surely utilize all available opportunities. No sacrifice of time or personal comfort should be regarded too great for the advancement of the cause of education.

2. Pakistan is proud of her youth, particularly the students, who are nation builders of tomorrow. They must fully equip themselves by discipline, education, and training for the arduous task lying ahead of them.

3. I insist you to strive. Work, Work and only work for Satisfaction with patience, humbleness and serve the nation.

Courtesy

Muhammad Azam
Principal
Govt. Associate College
Satiana Road Jaranwala
Ph. 041-4312977

قیمت 200/-

PROSPECTUS

2022-23

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج جڑانوالہ

Government Associate College

Satiana Road, Jaranwala

Ph: 041-4312977